پاکستان پاورٹی ایلیویئیشن فنڈ

PPAF پی پی اے ایف

www.ppaf.org.pk

اُمید کا سفر

سہ ماہی نیوز لیٹر

جولائی 2017

ایل ایس او "ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام" (وادی بریر کیلاش، چترال) کی خاتون رکن کمیونٹی میٹنگ کے دوران اظہارِ خیال کرتے ہوئے

فہرست

02 تحقیق۔اثاثہ جات کی منتقلی کے پروگرام کی کامیابی

02 شمسی توانائی۔ ہر گھر کے لیے اُمید کی کرن

03 نوجوانوں کی ترقی۔خودانصاری کے ذریعے

03 تنظیم سازی ۔ترقی کی جانب پہلا قدم

04 تبدیلی کے سفر کا آغاز۔لڑکیوں کی تعلیم سے

05 ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام۔ترقی کے عمل میں سب کی شمولیت

06 انصاف تک رسائی۔بنیادی حق

07 آپ کی رائے

07 تحفظ ماحول۔اہم ترین ترجیح

08 بارش اور سیلاب سے بچاؤ کے طریقے

تحقیق - اثاثہ جات کی منتقلی کے پروگرام کی کامیابی

پروفیسر ڈاکٹر عمران رسول کانفرنس کے دوران اپنے خیالات بیان کرتے ہوئے

پی پی اے ایف نے حال میں ہی دوسری عالمی ریسرچ کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں ملکی اور غیر ملکی سکالرز ماہرین نے شرکت کی اور پی پی اے ایف کے کام اور غربت میں کمی کے حوالے سے اپنی تحقیقات پیش کیں۔ لندن کالج یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر عمران رسول نے پی پی اے ایف کے اثاثہ جات کی منتقلی اور رقم کی فراہمی کے پروگرام پر تحقیق کی اور غریب افراد کی زندگی پر ہونے والے اثرات کا تجزیہ کیا گیا۔

اس تحقیق میں ایسے گاؤں منتخب کیے گئے جہاں خواتین وحضرات پاورٹی کارڈ کے 18 - 0 سکور پر آتے تھے۔ چند افراد کو اثاثہ جات کی فہرست فراہم کی گئی تاکہ وہ اس میں سے انتخاب کر سکیں، جبکہ دوسرے گروپ کو اس فہرست میں شامل اثاثہ جات یا 62,000 روپے رقم لینے کا اختیار بھی دیا گیا۔

اس تحقیق کے نتیجے میں اثاثہ جات کی منتقلی کے خاطر خواہ فوائد بھی سامنے آئے۔ ان لوگوں نے رقم حاصل کرنے والے افراد کے مقابلے میں زیادہ محنت کی اور اپنی آمدن میں اضافہ کیا۔ رقم لینے والے افراد نے کاروباری اور غیر کاروباری اثاثے خریدنے میں رقم صرف کی۔ اثاثہ جات کی منتقلی میں زیادہ سرمایے کی ضرورت ہوتی ہے مگر اس کے اثرات بھی زیادہ مثبت ہیں۔ ان افراد میں ذاتی کاروبار کرنے کے خیال کو فروغ ملا اور ان اثاثہ جات میں بھی سب سے فائدہ مند مویشی ثابت ہوئے۔ اس تحقیق نے پی پی اے ایف کے اثاثہ جات کی منتقلی کے پروگرام کے فائدہ مند ہونے اور اس کے طریقہ کار کی تصدیق کی۔

شمسی توانائی - ہر گھر کے لیے اُمید کی کرن

خیبر پختونخواہ اسمبلی کے سپیکر اسد قیصر، شمسی توانائی کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر

ضلع صوابی کے گاؤں بادگہ، یونین کونسل غنی چترہ سے تعلق رکھنے والے شریف خان کا کہنا ہے کہ آج کے جدید دور میں بھی ہمارا گاؤں بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم تھا اور سورج ڈوبتے ہی ہر طرف کاروبارِ زندگی ختم ہو جاتا تھا۔ لیکن جب سے پی پی اے ایف / کے ایف ڈبلیو کے مالی تعاون سے 47 کلوواٹ کے شمسی توانائی کے منصوبے کا نفاذ ہمارے گاؤں میں کیا گیا ہے، ہر طرف زندگی اور روشنی نظر آتی ہے۔ شمسی توانائی کی اس سہولت سے گاؤں کے ۵۰ گھرانے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تین سکول (دو لڑکیوں اور ایک لڑکوں کا)، تین کمیونٹی سینٹرز / ہجرہ اور ایک مسجد بھی توانائی کے اس منصوبے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

شریف خان نے مزید بتایا کہ خواتین اب شام کے اوقات میں چقیں بناتی ہیں اور مقامی مارکیٹ میں فروخت کر کے اپنے گھر کی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہیں۔ محبوب خان نے شمسی توانائی کے منصوبے کے فوائد کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ ماضی میں وہ مٹی کا تیل استعمال کرتے تھے جو بہت مہنگا ملتا تھا اور ہمارے لیے ان کا مسلسل استعمال بھی ممکن نہیں ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے ماحول اور صحت پر بھی مضر اثرات تھے۔ لیکن اب ان کے گھروں میں بلب لگے ہوئے ہیں اور بجلی کا موثر نظام موجود ہے۔ خواتین اب گھروں میں سلائی کڑھائی کا کام بھی کرتی ہیں۔

کلثوم بی بی جو کہ پانچویں جماعت کی طالبہ ہے بہت پُر امید ہے کہ اس منصوبے کے نفاذ سے اب وہ اپنی پڑھائی بھی جاری رکھ سکے گی۔ کلثوم کا کہنا ہے کہ شمسی توانائی سے ان کے گاؤں میں تعلیم کو فروغ ملے گا کیونکہ اب پڑھائی کے لیے رات کے اوقات میسر ہو گئے ہیں۔ اس منصوبے کے نفاذ سے مٹی کے تیل کے استعمال پر انحصار کم ہوا ہے، بجلی کی فراہمی کی بدولت گاؤں کے لوگوں میں بجلی سے چلنے والے آلات کا استعمال بڑھا ہے اور ان کا دنیا کے ساتھ رابطہ ممکن ہوا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ کمیونٹی کے افراد شمسی توانائی کو محفوظ بنانے اور بحالی سے متعلق آگاہی بھی رکھتے ہیں۔ اس منصوبے کو ایس آر ایس پی نے کمیونٹی کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

نوجوانوں کی ترقی ۔ خود انحصاری کے ذریعے

پی پی اے ایف اور نیشنل بینک آف پاکستان نے حال ہی میں ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت وہ افراد جو وزیر اعظم کی بلا سود قرضہ سکیم سے فائدہ اٹھا کر اپنی غربت پر قابو پا چکے ہیں اور پاورٹی سکور کارڈ میں 40 کی حد عبور کر چکے ہیں، انہیں وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون سکیم کے تحت کاروباری مقاصد کے لیے ایک لاکھ روپے سے 20 لاکھ روپے تک کے قرضے دیے جائیں گے تا کہ وہ اپنے معاشی حالات کو مزید مستحکم بنا سکیں۔ دونوں ادارے ضرورت مند افراد کے مالی استحکام کے لیے کوشاں ہیں۔ پی پی اے ایف نیشنل بینک کو ان افراد کی معلومات فراہم کرے گا جنہوں نے وزیر اعظم کی بلا سود قرضہ سکیم سے فائدہ اٹھایا اور اپنے کاروبار کا آغاز کر کے اپنے حالات میں بہتری کے ساتھ ساتھ تمام اقساط کی بروقت ادائیگی ممکن بنائی اور اب وہ افراد اپنے کاروبار کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں جس کے لیے انہیں ایک بڑے سرمائے کی ضرورت ہے۔ پی پی اے ایف ایسے افراد کو وزیر اعظم کے یوتھ بزنس لون سکیم کے بارے میں آ گہی بھی دے گا اور کاغذی کاروائی کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کرے گا۔

وزیر اعظم آفس میں پی پی اے ایف اور نیشنل بینک کے درمیان معاہدے پر دستخط کے موقع پر
لیلیٰ خان، چیئر پرسن وزیر اعظم یوتھ پروگرام اور ماروی میمن چیئر پرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام

معاہدے پر دستخط کی تقریب میں وزیر اعظم یوتھ پروگرام کی چیئر پرسن لیلیٰ خان اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن ماروی میمن بھی موجود تھیں۔ چیئر پرسن وزیر اعظم یوتھ پروگرام، لیلیٰ خان نے اس موقع پر کہا کہ یہ بات بہت اہم ہے کہ نوجوانوں کو آمدنی کے نئے ذرائع کے حوالے سے مناسب مواقع اور تربیت فراہم کی جائے۔ تربیت یافتہ اور با اختیار نوجوان ملک کا اہم سرمایہ ہیں اور وزیر اعظم یوتھ سکیم کے تمام پروگرام نوجوانوں کے آگے بڑھنے اور قومی ترقی میں بھر پور شمولیت کے حوالے سے بہت کار آمد ہیں۔

تنظیم سازی ۔ ترقی کی جانب پہلا قدم

ضلع نوشہرہ یونین کونسل اذا خیل بالا میں قائم شاہ خالد فلاحی تنظیم نے پی پی اے ایف کے مالی تعاون سے گاؤں کی تنظیم سازی کی گئی۔ اس تنظیم نے اداروں اور با اثر افراد کے ساتھ روابط قائم کرنے کی باضابطہ تربیت حاصل کی اور اپنی مدد آپ کے تحت ضلع نوشہرہ میں کام کرنے والے اداروں کے ساتھ رابطے کرنا شروع کر دیے ہیں اور ان کو اپنے علاقے کے مسائل اور ترجیحات سے آگاہ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کوشش کی کہ ان اداروں کو علاقے کے ترقیاتی کاموں میں شامل کر کے گاؤں کی موجودہ صورت حال کو بہتر بنایا جائے۔ اس سلسلے میں اس تنظیم نے سینٹر برائے گورننس اور پبلک اکاؤنٹیبلیٹی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے ساتھ رابطے قائم کئے اور ان کو کمیونٹی کے بارے میں آگاہ کیا۔ علاقے کے اساتذہ نے انہیں سکولوں کو درپیش مسائل کے بارے میں بھی بتایا۔

واپڈا کے ساتھ مسلسل رابطے کی بدولت ان کی یونین کونسل میں نیا ٹرانسفارمر نصب کیا گیا جس کی وجہ سے بجلی کی فراہمی بہتر ہوگئی۔ اس کے علاوہ سیلاب سے بچاؤ کی دیوار تعمیر کی گئی، پانی کے نالوں کی پختگی کی گئی، گلیوں کو کنکریٹ سے پختہ کیا گیا اور پرائمری سکول کی تعمیر کی گئی۔

"مزید یہ کہ، شاہ خالد فلاحی ادارے نے کمیونٹی کے سیلاب سے بچاؤ کے لئے آئیڈیا نامی ادارے کے ذریعے تربیت کا اہتمام کیا، جس میں یونین کونسل کی سطح پر سیلاب سے بچاؤ اور نمٹنے پر آگاہی دی گئی۔ شاہ خالد فلاحی ادارے کے صدر شاہ فہد نے اپنی کامیابی کی کہانی بتاتے ہوئے ذکر کیا کہ پی پی اے ایف اور این۔ آر۔ ایس۔ پی کے تعاون سے یہ تنظیم قائم ہوئی لیکن اس کی پائیداری کے لئے تنظیم کے نمائندوں اور کمیونٹی کے لوگوں نے خود کام کیا اور خود رابطے قائم کیے۔ اس عزم کے ساتھ جب کام شروع کیا گیا تو رابطوں میں آسانی ہوتی گئی اور ہر کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھا گیا اور ترقیاتی کام میں دلچسپی بڑھتی گئی، جس کی بدولت اپنی یونین کونسل میں ہم مختلف نوعیت کے ترقیاتی کام کرنے میں کامیاب ہو گئے۔"

ضلع نوشہرہ میں لائیولی ہوڈ سپورٹ اینڈ کمیونٹی انفراسٹرکچر پروگرام کے تحت 114 کمیونٹی ادارے، گیارہ گاؤں کی تنظیمیں اور دو لوکل سپورٹ ادارے قائم کئے گئے۔ گاؤں کی تنظیم سازی کے عمل کے دوران، گاؤں کے لوگ رضا مند نہیں تھے، لیکن مقامی آرگنائزیشن کے قیام کے بعد مردوں اور خواتین کی کمیونٹی تنظیمیں تشکیل دی گئی جس کے نتیجے میں گاؤں میں پرائمری سکول قائم ہوا، پانی کے نالے اور گلیاں پختہ ہو گئیں۔ ان سے کمیونٹی کے لوگوں کو نہ صرف اپنے مسائل حل کرنے کے لئے اقدامات کرنے کا موقع ملا بلکہ اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی حاصل ہوئی اور آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا ہوا۔

تبدیلی کے سفر کا آغاز۔لڑکیوں کی تعلیم سے

انٹرویو: علی جان کاکڑ
صدر، گرین ویلی پروگریسیو آرگنائزیشن (لوکل سپورٹ آرگنائزیشن)
یونین کونسل: صدر مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ، بلوچستان

ہم نے "تبدیلی کا سفر" کے نام سے ایک نیا سلسلہ شروع کیا ہے جس میں مختلف شخصیات سے ہونے والی گفتگو شامل کی جائے گی۔ یہ وہ شخصیات ہوں گی جنھوں نے پی پی اے ایف کے تعاون اور اپنی ہمت و کوشش کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں پہ مثبت اثرات مرتب کیے اور تبدیلی کا یہ سفر کامیابی سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس شمارے میں ہم آپ کی ملاقات کرا رہے ہیں بلوچستان، ضلع قلعہ سیف اللہ کی یونین کونسل "صدر مسلم باغ" کی لوکل سپورٹ آرگنائزیشن کے سربراہ علی جان کاکڑ سے۔ آیئے جانتے ہیں ان کی کامیابی کے سفر کے بارے میں

س۔ آپ نے اپنے سفر کا آغاز کیسے کیا؟

میں اپنے گاؤں ارگس کے لڑکوں کے گورنمنٹ ہائی سکول میں ٹیچر ہوں مگر لڑکیوں کے لیے مناسب تعلیمی سہولیات نہ ہونے پر ہمیشہ پریشان رہتا تھا۔ علاقے میں تبدیلی کی غرض سے میں نے لوگوں کو متحرک کیا اور کمیونٹی تنظیم کا آغاز کیا جو جلد ہی گاؤں کی تنظیم کا حصہ بن گئی۔ تعلیم کے شعبے میں میری دلچسپی دیکھ کر ترقی فاؤنڈیشن نے مجھے تعلیم کے شعبے کے لیے کمیونٹی ریسورس پرسن کے طور پر چن لیا اور یوں مجھے مزید حوصلہ ملا۔ ۲۰۱۵ میں شروع ہونے والے اس سفر کے باعث اب میں یونین کونسل کی سطح پر قائم ایل۔ایس۔او کا صدر ہوں اور لڑکیوں کا ایک سکول بھی کھول چکا ہوں۔

س۔ آپ کی چند بڑی خدمات کیا ہیں، جس پر آپ فخر محسوس کرتے ہیں؟

میں نے سکول میں پڑھانے کی نوکری کے ساتھ ساتھ شام میں ایک کوچنگ سنٹر بھی کھولا کچھ بچے ایسے بھی تھے جو حالات کی وجہ سے سکول نہیں جا سکتے تھے۔ میں نے ایسے بچے اور بچیوں کو مفت تعلیم دینا شروع کی اور با قاعدہ بورڈ کے سسٹم کے تحت امتحان بھی دلوایا۔ گاؤں میں لڑکیوں کا کوئی سرکاری اور اچھا سکول نہیں تھا۔ میں نے ایل۔ایس۔او کے ذریعے لڑکیوں کا ایک پرائمری سکول قائم کیا جہاں ضرورت مند لڑکیوں کو مفت تعلیم، کتابیں، یونیفارم دیے جاتے ہیں۔ اس سکول میں بچیوں کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

س۔آپ کے سکول کی خاص بات کیا ہے؟

ہمارے سکول میں ضرورت مند بچیوں کو مفت تعلیم دینے اور کمپیوٹر کی جدید تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ہم لڑکیوں کی تعلیم کی بات کرتے ہیں تو ہمیں خواتین اساتذہ کو بھی اچھی تنخواہ دینی چاہیے تاکہ ان کی حق تلفی نہ ہو اور وہ ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔ جہاں باقی سکولوں میں خواتین اساتذہ کو 4,000-6,000 روپے تنخواہ دی جاتی ہے، وہاں ہمارے سکول میں اساتذہ کو 15,000 - 12,000 تنخواہ دی جاتی ہے۔ اسی بناء پر ہمارے سکول کا معیار دوسرے سکولوں سے بہت بہتر ہے۔

س۔آپ سکول کے اخراجات کیسے چلاتے ہیں؟

پی پی اے ایف اور ترقی فاؤنڈیشن کی امداد کے علاوہ، ہم دوسرے سرکاری و نجی اداروں اور ملالہ فنڈ سے بھی رابطے قائم کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں علاقے کے مخیّر حضرات سے بھی ہم نے رابطے کیے۔ یہاں قائم کرومائٹ کی کان کے مالک نے ہماری بہت مدد کی۔ سکول کے ساتھ ساتھ ہم نے ایک بنیادی مرکزِ صحت بھی قائم کیا۔ کرومائٹ کی کانوں میں کام کرنے والے ملازموں کو اکثر بنیادی طبی امداد کی ضرورت پڑتی تھی، اور شہر کے صحت کے مرکز لاتے لاتے خون کے زیادہ بہاؤ کی وجہ سے جان کا بھی خطرہ ہوتا تھا۔ ہم نے وہاں دو کمروں پر مشتمل ایک سینٹر قائم کیا اور ترقی فاؤنڈیشن کے تعاون سے بنیادی سامان اور ڈاکٹر کی سہولیات بھی حاصل ہوئیں۔ اب علاقے کے لوگ بہت خوش ہیں۔

س۔آپ اپنے ہم وطنوں کو کیا پیغام دیں گے؟

میرا پیغام تعلیم ہے، خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم۔ ایک عورت تعلیم یافتہ ہوگی تو پورا معاشرہ تعلیم یافتہ ہوگا۔ ہم سب کو اس کے لیے کوششیں کرنی چاہیں۔ ہر فرد کو چاہیے کہ جس طرح ممکن ہو ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام ۔ ترقی کے عمل میں سب کی شمولیت

2006 میں قائم ہونے والی ایل ایس او ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام ایک منظم ایل ایس او ہے جو یونین کونسل ایون کے رہائشیوں کی زندگیاں بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ یہ یونین کونسل چترال سے ۲۳ کلومیٹر دور واقع ہے اور کیلاش کمیونٹی کی تین وادیوں (رمبور، بریر اور بمبورت) پر مشتمل ہے۔ اب اس ایل ایس او کے پاس 108 گاؤں کی تنظیمیں رجسٹرڈ ہیں۔ ان علاقوں میں پہلے کوئی منظم تنظیم موجود نہیں ہے، لیکن پھر وہاں لوگوں کو منظم کیا گیا اور تنظیم کے فوائد کے بارے میں بتایا گیا تاکہ وہ بھی اپنے علاقے کی ترقی اپنے ہاتھ میں لے سکیں۔

ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام نے آغاز سے ہی لوگوں کو متحرک اور منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور لوگوں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ خواتین کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مختلف فنون کی تربیت بھی دی گئی تاکہ وہ اپنے پیروں پہ کھڑی ہو سکیں۔ ماحول کی حفاظت کے حوالے سے بھی لوگوں میں آگہی پیدا کی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں مختلف معلوماتی سیشن منعقد کرائے جاتے ہیں۔ مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام دیگر این جی اوز، سول سوسائٹی اداروں، حکومتی اداروں اور علاقے میں کام کرنے والے بین الاقوامی اداروں سے رابطے قائم کرنے کے لیے بھی کوشاں رہتی ہے، یوں اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس وقت پی پی اے ایف کے حکومتِ اٹلی کی جانب سے جاری پروگرام غربت کے خاتمے کے پروگرام (پی پی آر) کے ساتھ ساتھ ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام دیگر نامور اداروں جیسا کہ سوئٹزر لینڈ کی ایجنسی برائے ترقی و تعاون، چترال کثیر الجہتی ترقیاتی پروگرام، ہاشو فاؤنڈیشن اور اسلامک ریلیف کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ صحت، تعلیم، اپنی منفرد ثقافت کی حفاظت و فروغ، انفراسٹرکچر، خواتین کو بااختیار بنانا، استعداد کار میں اضافہ۔ یہ وہ تمام شعبے ہیں جن میں ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام خدمات انجام دے رہی ہے۔ ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام نے حال میں ہی سیلاب سے بچاؤ کے دس منصوبے، تین آبپاشی کی سکیمیں، دو پینے کے صاف پانی کی سکیمیں اور کمیونٹی لیٹرین کے منصوبوں کی تکمیل کی ہے۔

کیلاش کی ثقافت کے مطابق علاقے میں maternal centres کام کرتے ہیں جنہیں "بیشالینی" کہا جاتا ہے۔ ان سنٹرز کے حالات نہایت خراب تھے جس کی وجہ سے خواتین کو بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام نے پی پی اے ایف کے تعاون سے ان مراکز کی حالت بہتر بنائی اور یہاں بنیادی ضرورت کے فوری سامان کی سہولت میسر ہوئی جس کی بدولت علاقے کی خواتین اب بہت خوش اور مطمئن ہیں۔ خواتین کو ان کے حقوق، صحت و صفائی، کھانا پکانے، سلائی کڑھائی، دائیوں کی تربیت، کمیونٹی ریسورس پرسن اور دیگر انتظامی امور سے متعلق تربیت فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اپنے ساتھ ساتھ علاقے کی دیگر خواتین کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ خواتین کے بااختیار ہونے کا ایک ثبوت "گل بہار" کرا کال ویمن آرگنائزیشن ہے، جس کی خواتین نے دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ گلیاں پکی کرانے کا ایک منصوبہ بھی مکمل کیا اور ان خواتین نے خود اس منصوبے کی مکمل طور پر نگرانی کی اور سکیم کی صحیح طریقے سے تکمیل کو یقینی بنایا۔ اس سلسلے میں اداروں سے لے کر مزدوروں تک سے بات چیت اور تمام معاملات ان خواتین نے ہی انجام دیے۔

ایل ایس او کے لیے سب سے بڑا چیلنج کیلاش کی ثقافت اور اقدار کی حفاظت اور پاسداری تھا۔ انہوں نے پی پی اے ایف کے تعاون سے Indigenous people Planning Framework کے نام سے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جس میں ان لوگوں کی ترقیاتی ضروریات پر روشنی ڈالی گئی اور اس کی بنیاد پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کیلاش کمیونٹی کو ترقی کے عمل میں مکمل طور پر شامل کیا جائے۔

یونین کونسل ایون میں مختلف ذات اور مذہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور ایون ویلی ڈویلپمنٹ پروگرام کی اولین کوشش یہ ہے کہ تمام افراد آزادی سے زندگی گزاریں اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور تمام لوگ بلاتفریق علاقے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہ تنظیم ایک متحرک تنظیم ہے اور اس کی خاتون ممبر شمشیرہ بی بی کو ان کی خدمات کے اعتراف میں پی پی اے ایف کے عالمی یوم خواتین کے موقع پر دیے جانے والے امتل الرقیب ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ اس کے علاوہ داؤد گلوبل فنڈ کے خواتین فنڈ کی جانب سے آئیڈل ایوارڈ بھی حاصل کر چکی ہیں جو کہ پوری کیلاش کمیونٹی کے لیے فخر کی بات ہے۔

انصاف تک رسائی۔ بنیادی حق

انصاف تک آسان رسائی اور قانونی خودمختاری کو فروغ دینے کے لیے پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ اور لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان نے باہمی اشتراک سے ایک منصوبہ تیار کیا ہے، جس کے پائلٹ کا آغاز ضلع راجن پور میں شراکتی اداروں فارمرز ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اور "آگاہی" کی ذریعے کیا جارہا ہے۔

عورتوں کے وراثتی حقوق

عورتوں کو وراثتی جائیداد سے محروم کرنا فوجداری جرم ہے اور تعزیرات پاکستان کی دفعہ 498A کے مطابق عورتوں کو منقولہ وغیر منقولہ وراثتی جائیداد سے محروم کرنے کی سزا 7 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ ہے۔

اس منصوبے کا مقصد لوگوں کو ان کے بنیادی اور قانونی حقوق کی آگاہی فراہم کر کے انصاف کے نظام تک رسائی میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سلسلے میں کمیونٹی تنظیموں کو تربیت دی جارہی ہے اور پیرا لیگل کمیونٹی ریسورس پرسن منتخب کیے گئے ہیں جو اس پیغام کو لوگوں تک پھیلا رہے ہیں۔ معلومات کی آسان تشہیر کے لیے فارمرز ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن نے ایک معلوماتی کتابچہ بھی تیار کیا ہے، جسے کمیونٹی ریسورس پرسن آگہی سیشن کے دوران استعمال کرتے ہیں اور اس کی کاپی لوگوں کو پیغامات کی مسلسل یاد ہانی اور عام کرنے لیے ساتھ بھی دیتے ہیں۔

اس کتابچے میں مختلف موضوعات جیسا کہ پیدائش و اموات کا اندراج، نکاح فارم میں خواتین کے حقوق، نکاح رجسٹریشن، ایف۔آئی۔آر، گرفتاری، عورت کی گرفتاری، عورتوں کے وراثتی حقوق، حق مہر، فیملی قوانین، سرپرستی کے قانونی حقوق، انصاف کے لیے غیر عدالتی وعدالتی طریقہ کار اور انصاف فراہم کرنے والے اہم اداروں کے فون نمبر اس کتابچے کا حصہ ہیں۔ معلومات کو تصویری انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے افراد بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کتاب کا کچھ مواد بھی آپ کی معلومات کیلئے یہاں شائع کیے جارہے ہیں۔ مزید معلومات اور صفحات ہمارے اگلے شمارے میں شامل ہوں گے۔

انصاف تک رسائی (انصاف فراہم کرنے والے ادارے اور دادرسی کا طریقہ کار)

عدالتی طریقہ کار

	کون	کیسے	کہاں
پولیس	متعلّقہ تھانہ کا انچارج (SHO)، محرر	FIR درج کر کے	متعلّقہ پولیس اسٹیشن، تھانہ رابطہ نمبر: 15
عدالت	مجسٹریٹ، سول جج، سیشن جج، فیملی کورٹ کا جج، ہائی کورٹ کا جج	استغاثہ/ رٹ پٹیشن، میڈیکل اور گواہان کے بیان، پولیس کی رپورٹ اور تفتیش، فیصلہ (سزا/ بری)	متعلّقہ عدالت
ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی	کمیٹی (پانچ اراکین)	مفت قانونی امداد بذریعہ وکیل	سیشن عدالت
دارالامان	انچارج	بذریعہ تحریری اجازت مجسٹریٹ	دارالامان سوشل ویلفیئر آفس فتح پور روڈ

غیر عدالتی طریقہ کار

	کون	کیسے	کہاں
برادری	برادری کے بزرگ محلّہ/گاؤں کے معززین	بذریعہ بیٹھک دونوں فریقین کا مؤقف سن کر	گاؤں/محلّہ/مسجد، کمیونٹی سنٹر، گھر
مصالحتی انجمن کمیٹی (یونین کونسل)	کمیٹی اراکین	بذریعہ سماعت یا تحریری درخواست تحریری فیصلہ یا زبانی فیصلہ	مصالحتی انجمن کمیٹی کے قائم کردہ آفس یونین کونسل
منتخب نمائندے/ مذہبی رہنما	مقامی سیاسی رہنما MPA,MNA چیئرمین، کونسلر یا مذہبی رہنما	دونوں فریقین کی سماعت اور رضا مندی سے تحریری یا زبانی فیصلہ سے	منتخب کی گئی جگہ۔ غیر متنازعہ جگہ۔
سپریم کورٹ کا انسانی حقوق ونگ	رجسٹرار سپریم کورٹ	مقامی پولیس کو ہدایت یا ازخود نوٹس	سپریم کورٹ۔ اسلام آباد
میڈیا	اخباری نمائندے، ٹی وی کے نمائندے، رپورٹر	اخبار میں خبر دے کر یا ٹی وی پر خبر چلا کر	اپنے دفتر میں
غیر سرکاری تنظیمیں	این آر ایس پی و دیگر مقامی تنظیمیں	تحریری یا زبانی درخواست	اپنے دفتر میں

تحفظ ماحول۔اہم ترین ترجیح

2017 کے عالمی ماحول کے دن کا موضوع " فطرت سے تعلق " ہے جو ہمیں آمادہ کرتا ہے کہ ہم زمین کی اہمیت اور خوبصورتی کو محسوس کریں اور سوچیں کہ ہم کس طرح اس کی خوبصورتی کی حفاظت کر سکتے ہیں اور اس زمین کو اپنی آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ بنا سکتے ہیں۔اس عالمی دن کا مقصد لوگوں میں ماحول کے حوالے سے روز بروز بڑھتے ہوئے مسائل سے متعلق آگہی پیدا کرنا ہے۔لہٰذا اگر پی پی اے ایف کی ٹیم،شراکتی ادارے اور کمیونٹی تنظیمیں اس کام کے لیے آگے بڑھیں اور مندرجہ ذیل چیزوں کو روزمرہ زندگی کا معمول بنا لیں تو ماحول کی خوبصورتی اور کرہ ارض کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے:

- پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں جیسا کہ رِستے پائپ، ٹپکتے نلکوں کی مرمت کروائیں اور نل کھلا نہ چھوڑیں
- توانائی، پانی اور بجلی کے ذرائع کو بہتر طریقے سے استعمال کریں۔ بلاضرورت لائٹس اور بجلی سے چلنے والے آلات بند رکھیں
- ماحول کے حوالے سے گھر، دفتر اور مسجد میں ساتھیوں کو ماحول کے تحفظ سے متعلق آگہی دیں

- کپڑے کا بیگ خرید وفروخت کے لیے استعمال کریں اور پلاسٹک بیگ کا استعمال نہ کریں
- درخت اور پودے اگائیں اور ان کی بھرپور نگہداشت کریں اور درختوں کی کٹائی نہ کریں
- کوڑا کرکٹ مت پھیلائیں۔کوڑا ہمیشہ کوڑا دان میں ڈالیں اور ارد گرد گندگی نہ پھیلائیں

آپ کی رائے

پی پی اے ایف کی جانب سے خواتین کے عالمی دن کی تقریب اور سالانہ امتل الرقیب ایوارڈ کی سرگرمی ایک بہت شاندار کام ہے اور بلاشبہ یہ خواتین کی حوصلہ افزائی کے لیے بڑا قدم ہے۔اسی طرح متبادل توانائی کے شعبے میں پی پی اے ایف کو عالمی ایوارڈ ملنا ہم سب کی بڑی کامیابی ہے۔ڈیرہ بگٹی میں کمیونٹیز کی آبادکاری اور وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم پر بہترین عمل درآمد بھی قابلِ تعریف ہے۔ "امید کے سفر" کو مزید موثر اور معلوماتی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ صرف چند علاقوں کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی کمیونٹیز کے شاندار کام کو اس نیوزلیٹر میں جگہ دی جائے۔

آصف علی وٹو

صدر ۔ سوجھلا فاؤنڈیشن (لوکل سپورٹ آرگنائزیشن) عوامی ترقیاتی ادارہ، یونین کونسل نوشیرہ، تھل کلاں

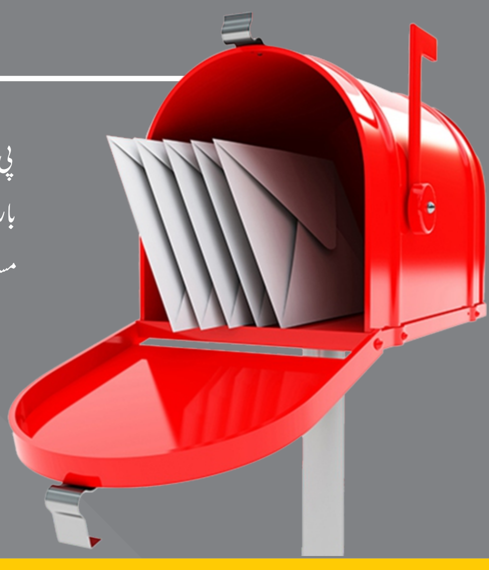

پی پی اے ایف کا نیوزلیٹر " امید کا سفر " بہت اچھا ہے۔ اس میں مختلف موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔میرا تعلق سوات کی یونین کونسل بارہ اباخیل سے ہے اور ماحولیاتی آلودگی اور منشیات ہمارے علاقے کے بڑے مسائل میں سے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ اس نیوزلیٹر میں ان مسائل کے حوالے سے آگہی اور حل پر بھی روشنی ڈالی جائے۔ہم درخواست کرتے ہیں کہ منشیات کی روک تھام کے لیے حکومت کے ساتھ مل کر کام کیا جائے اور منشیات فروشوں کے خلاف سخت قدم اٹھایا جائے۔

ڈاکٹر برہان الدین

ممبر کمیونٹی آرگنائزیشن، گاؤں: سرہانی، تحصیل: قبل ۔ سوات

بارش اور سیلاب سے بچاؤ کے طریقے

برسات سے پہلے

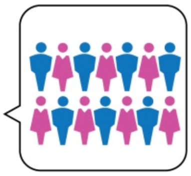

علاقے کے لوگ اپنی ایک نمائندہ کمیونٹی تنظیم بنائیں تاکہ وہ اپنے مسائل حل کر سکیں

بارش/سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاع کے لیے کمیونٹی تنظیموں کو مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سے رابطہ رکھنا چاہیے

محفوظ مقام پر جانا

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے علاقہ خالی کرنے کا حکم آئے تو فوراً یہ پیغام مسجد میں اعلان کے ذریعے دیگر لوگوں تک پہنچائیں

ہنگامی صورتحال میں حاملہ خواتین، بچوں، معذور افراد اور بزرگوں کا خیال رکھیں

اپنے مویشیوں اور خود کو بہتے پانی کی زد میں آنے سے بچائیں

سیلابی پانی کے اترنے تک گھروں میں واپس نہ آئیں

گھر اور گردونواح

سیلابی پانی سے بچیں کیونکہ بعض اوقات اس میں کرنٹ بھی آجاتا ہے

گھر پر ہر وقت ایک ایمرجنسی کٹ تیار رکھیں جس میں خشک خوراک، قیمتی اشیاء، ادویات، ماچس اور ٹارچ وغیرہ شامل ہوں

صاف پانی اور صحت

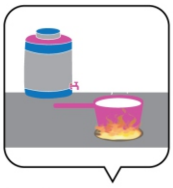

بیماریوں سے بچاؤ کے لیے پانی ابال کر استعمال کریں

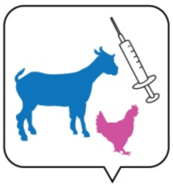

مون سون سے پہلے اپنے جانوروں کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں

اسہال، ملیریا، قے، خارش کی بیماریوں سے بچاؤ کی ادویات اپنے گھروں میں رکھیں

بچوں، بزرگوں اور حاملہ خواتین کی صحت اور خوراک کا خاص خیال رکھیں

قیمتی چیزیں

قیمتی اشیاء، ادویات، اسناد، شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور دیگر ضروری کاغذات پلاسٹک بیگ میں ڈال کر محفوظ مقام پر رکھیں

خشک خوراک، بیج اور کھاد ذخیرہ کر لیں تاکہ سیلاب کی تباہی کے بعد دوبارہ فصل اگائی جا سکے

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ
پلاٹ نمبر 14، سٹریٹ نمبر 12، جی ایٹ/ون، اسلام آباد
Ph: 051-111-000-102, Fax: 051-2282261
Email: media@ppaf.org.pk,
www.ppaf.org.pk